دھلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا اردو روزنامہ
Published Simultaneously from Delhi and Patna
Daily HAMARA SAMAJ Delhi
روزنامہ دھلی ہمارا سماج
दैनिक हमारा समाज दिल्ली
20, Issue: 10 www.hamarasamajdaily.com Saturday,26,September,2026(Rs

قرآن کریم کے حوالے سے غلط بیانی کرنے والے لیڈر پر سخت کاروائی کی جائے

نئی دہلی،25 ستمبر،پریس ریلیز،ہمارا سماج: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے پرزور اپیل کی کہ اخلاق حسنہ پر عمل کریں اور محرمات سے اجتناب کریں تاکہ آخرت میں مواخذہ نہ ہو۔ انہوں نے کہا قرآن کریم اللہ تعالی کا کلام ہے وہ کھلی کتاب ہے جو بنی نوع انسانی کی ہدایت کے لیے نازل کی گئی ہے قرآن کریم کے تراجم ہر زبان میں دستیاب ہیں جس کا جی چاہے مطالعہ کرسکتا ہے۔ مفتی مکرم نے مہاراشٹر کے ایک فرقہ پرست لیڈر کی طرف سے قرآن کریم کے حوالے سے غلط بیانی کرنے پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے اس کی مذمت کی اور اس کے خلاف جلد از جلد کاروائی کا مطالبہ کیا۔ بتایا جارہا ہے کہ اس لیڈر نے مبینہ طور پر نویں ممبئی کے کموتھے علاقے میں ایک بیان دیتے ہوئے اپنے فرقہ کے لوگوں سے کہا کہ مسلم مالکان کی دکانوں سے کھانے پینے کی اشیاء نہ خریدیں اور نہ کھائیں اس نے دعوی کیا مسلمان کھانے میں تھوکتے ہیں اور یہ عمل قران مجید میں مقرر کیا گیا ہے۔ اس نے مسلم علماء کو یہ ثابت کرنے کا چیلنج بھی دیا اور کہا کہ اس معاملے میں وہ بحث کے لیے تیار ہے اس نے مزید دعوی کیا کہ مسلمان کھانے پینے کی اشیاء کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی میں سے زکوۃ ادا کرتے ہیں اور یہ رقم بعد میں جہاد کے لیے استعمال کی جاتی ہے اس لیڈر نے پہلے بھی مسلم فرقہ کے خلاف اشتعال انگیزی کی ہے جس سے نقض امن کا شدید خطرہ ہے مفتی مکرم نے کہا اس لیڈر کا یہ بیان اشتعال انگیزی پر مبنی ہے جس سے مسلم فرقہ کے مذہبی جذبات مجروح ہوئے ہیں یہ بیان صد فیصد غلط اور بے بنیاد ہے۔ قران کریم میں ایسا کوئی حکم نہیں ہے جس کا وہ دعوی کر رہا ہے ہم اس کی شدید مذمت کرتے ہیں مذہب اسلام محبت، امن و سلامتی اور حسن سلوک کا مذہب ہے اس میں کسی بھی فرقہ یا مذہب کے خلاف غیر اخلاقی سلوک کرنے کا حکم نہیں ہے اور مسلمان کھانے میں تھوک نہیں ڈالتے یہ دعوی بدنیتی پر مبنی ہے۔ مفتی مکرم احمد نے دہلی کے شالیمار باغ کی مدینہ مسجد پر رات کو بلڈوزر چلائے جانے کی شدید مذمت کی۔ مقدمہ ابھی چل رہا ہے عدالت نے ابھی حکم جاری نہیں کیا پھر بھی بلڈوزر کارروائی کی گئی۔ یہ سراسر ظلم اور غیر قانونی عمل ہے۔

نئی دھلی، ھفتہ، 26 ستمبر 2026

مطابق، 13 ربیع الثانی 1448ھ

اردو روزنامہ

قومی بھارت

QAUMI BHARAT

سچ کے ساتھ

قرآن کریم کے حوالے سے غلط بیانی کرنے والے لیڈر پر سخت کاروائی کی جائے

نئی دہلی (قومی بھارت) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے پرزور اپیل کی کہ اخلاق حسنہ پر عمل کریں اور محرمات سے اجتناب کریں تا کہ آخرت میں مواخذہ نہ ہو۔ انہوں نے کہا قرآن کریم اللہ تعالی کا کلام ہے وہ کھلی کتاب ہے جو بنی نوع انسانی کی ہدایت کے لیے نازل کی گئی ہے قرآن کریم کے تراجم ہر زبان میں دستیاب ہیں جس کا جی چاہے مطالعہ کرسکتا ہے۔

مفتی مکرم نے مہاراشٹر کے ایک فرقہ پرست لیڈر کی طرف سے قرآن کریم کے حوالے سے غلط بیانی کرنے پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے اس کی مذمت کی اور اس کے خلاف جلد از جلد کاروائی کا مطالبہ کیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ اس لیڈر نے مبینہ طور پر نویں ممبئی کے کموتھے علاقے میں ایک بیان دیتے ہوئے اپنے فرقہ کے لوگوں سے کہا کہ مسلم مالکان کی دکانوں سے کھانے پینے کی اشیاء نہ خریدیں اور نہ کھائیں اس نے دعوی کیا مسلمان کھانے میں تھوکتے ہیں اور یہ عمل قران مجید میں مقرر کیا گیا ہے۔ اس نے مسلم علماء کو یہ ثابت کرنے کا چیلنج بھی دیا اور کہا کہ اس معاملے میں وہ بحث کے لیے تیار ہے اس نے مزید دعوی کیا کہ مسلمان کھانے پینے کی اشیاء کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی میں سے زکوۃ ادا کرتے ہیں اور یہ رقم بعد میں جہاد کے لیے استعمال کی جاتی ہے اس لیڈر نے پہلے بھی مسلم فرقہ کے خلاف اشتعال انگیزی کی ہے جس سے نقض امن کا شدید خطرہ ہے مفتی مکرم نے کہا اس لیڈر کا یہ بیان اشتعال انگیزی پر مبنی ہے جس سے مسلم فرقہ کے مذہبی جذبات مجروح ہوئے ہیں یہ بیان صد فیصد غلط اور بے بنیاد ہے۔ قران کریم میں ایسا کوئی حکم نہیں ہے جس کا وہ دعوی کر رہا ہے، ہم اس کی شدید مذمت کرتے ہیں مذہب اسلام محبت، امن وسلامتی اور حسن سلوک کا مذہب ہے اس میں کسی بھی فرقہ یا مذہب کے خلاف غیر اخلاقی سلوک کرنے کا حکم نہیں ہے اور مسلمان کھانے میں تھوک نہیں ڈالتے یہ دعوی بد نیتی پر مبنی ہے۔ مفتی مکرم احمد نے دہلی کے شالیمار باغ کی مدینہ مسجد پر رات کو بلڈوزر چلائے جانے کی شدید مذمت کی۔ مقدمہ ابھی چل رہا ہے عدالت نے ابھی حکم جاری نہیں کیا پھر بھی بلڈوزر کارروائی کی گئی۔ یہ سراسر ظلم اور غیر قانونی عمل ہے۔

Saturday, September 26, 2026, New Delhi, www.inquilab.com

THE INQUILAB

انقلاب

قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)

inquilab.com | epaper.inquilab.com

قیمت:۵روپے، ۱۴صفحات، نئی دہلی، ہفتہ، ۲۶ستمبر، ۲۰۲۶ء، ۱۳ربیع الثانی ۱۴۴۸ھ، جلد نمبر ۱۴، شمارہ ۲۱۵

قرآن کے حوالے سے غلط بیانی کرنے والے لیڈر پر سخت کارروائی کی جائے: مفتی محمد مکرم احمد

نئی دہلی (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے پرزور اپیل کی کہ اخلاق حسنہ پر عمل کریں اور محرمات سے اجتناب کریں تا کہ آخرت میں مواخذہ نہ ہو۔انہوں نے کہا قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا کلام ہے وہ کھلی کتاب ہے جو بنی نوع انسانی کی ہدایت کے لیے نازل کی گئی ہے۔ مفتی مکرم نے مہاراشٹر کے ایک فرقہ پرست لیڈر کی طرف سے قرآن کریم کے حوالے سے غلط بیانی کرنے پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے اس کی مذمت کی اور اس کے خلاف جلد از جلد کارروائی کا مطالبہ کیا۔بتایا جا رہا ہے کہ اس لیڈر نے مبینہ طور پر نوی ممبئی کے کموتھے علاقے میں ایک بیان دیتے ہوئے اپنے فرقہ کے لوگوں سے کہا کہ مسلم مالکان کی دوکانوں سے کھانے پینے کی اشیاء نہ خریدیں اور نہ کھائیں اس نے دعویٰ کیا مسلمان کھانے میں تھوکتے ہیں اور یہ عمل قرآن مجید میں مقرر کیا گیا ہے۔اس نے مسلم علماء کو یہ ثابت کرنے کا چیلنج بھی دیا اور کہا کہ اس معاملے میں وہ بحث کے لیے تیار ہے اس نے مزید دعویٰ کیا کہ مسلمان کھانے پینے کی اشیاء کی فروخت سے، حاصل ہونے والی آمدنی میں سے زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور یہ رقم بعد میں جہاد کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔اس لیڈر نے پہلے بھی مسلم فرقہ کے خلاف اشتعال انگیزی کی ہے جس سے نقض امن کا شدید خطرہ ہے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ اس لیڈر کا یہ بیان اشتعال انگیزی پر مبنی ہے جس سے مسلم فرقہ کے مذہبی جذبات مجروح ہوئے ہیں یہ بیان صد فیصد غلط اور بے بنیاد ہے۔انہوں نے دہلی کے شالیمار باغ کی مدینہ مسجد پر رات کو بلڈوزر چلائے جانے کی شدید مذمت کی۔مقدمہ ابھی چل رہا ہے عدالت نے ابھی حکم جاری نہیں کیا پھر بھی بلڈوزر کارروائی کی گئی۔یہ سراسر ظلم اور غیر قانونی عمل ہے۔